

امید ہے کہ آپ خیر و عافیت سے ہوں گے اور دعوت دین کے کام میں مصروف عمل۔

نیکو کام موسم بہار ”رمضان المبارک“ ہم پر سائیکلنگ ہونے کو ہے، یہ ماہ مبارک اللہ تعالیٰ کی طرف سے امت مسلمہ کیلئے عظیم نعمت ہے، جس کے آغاز میں رحمت، وسط میں مغفرت اور آخر میں دوزخ سے رہائی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے ”رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو انسانوں کے لئے سراسر ہدایت ہے اور ایسی واضح تعلیمات پر مشتمل ہے جو راہ راست دکھانے والی اور حق و باطل کا فرق کھول کر رکھ دینے والی ہیں۔“ (البقرہ 185)

برادر عزیز! ہمارے پاس مہلت عمل محدود ہے۔ ہماری خوش نصیبی ہے کہ ہمیں ایک بار پھر اس ماہ مبارک میں رضائے الہی کو سمیٹنے، اجر و ثواب کے حصول اور توشہ آخرت کمانے کا موقع میسر آ رہا ہے۔ نہ معلوم کتنے ہی ہمارے عزیز دوست، رشتہ دار اور احباب میں سے ایسے تھے جو گزشتہ سال ہمارے ساتھ تھے لیکن آج وہ ہم میں موجود نہیں، اس لئے اس خیال کے ساتھ اپنے رب کو راضی کرنے اور اس عظیم موقع سے فائدہ اٹھانے کی بھرپور منصوبہ بندی کریں، کیا خبر آئندہ ہمیں یہ موقع میسر ہو سکے گا یا نہیں۔ کوئی بڑا کام بغیر منصوبہ بندی کے نہیں ہو سکتا اور کوئی ہدف بغیر ہمت اور محنت کے حاصل نہیں ہو سکتا۔ لہذا ابھی سے اس پہلو پر توجہ دیں، اپنے کام کے اوقات کو رمضان المبارک کے مطابق ترتیب دیں، سرکاری ڈیوٹی کے اوقات میں تو آپ قانون ضابطہ کے پابند ہیں لیکن اپنے کلینک اور پرائیویٹ پریکٹس کا شیڈول اور اوقات تو اپنے ہاتھ میں ہیں، آپ اسے اس طرح ترتیب دیں کہ فرض نمازیں ہر صورت جماعت سے ادا ہوں اور تراویح کی نماز ضائع نہ ہو۔

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ ”جس شخص نے ایمان کے ساتھ، ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے تو اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔“ اسی

طرح قیام الیل کے بارے میں فرمایا ”جس نے رمضان کی راتوں میں ایمان اور احتساب کی نیت سے قیام کیا، تو اس کے سابقہ تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔“ یہ ماہ عظیم عام معافی کا مہینہ ہے، کوئی بدنصیب ہی ہوگا جو اس ماہ مقدس کو پائے اور اللہ تعالیٰ کی بیکراں رحمتوں سے محروم رہے اور اپنی بخشش نہ کروا سکے۔ روزے دار کی خوش قسمتی دیکھئے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں الصوم لی وانا اجزی بہ ”یعنی روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔“ جنت کے آٹھ دروازوں میں سے ایک دروازے کا نام ریان ہے جس میں سے انعام الہی کے طور پر صرف روزے دار ہی گزریں گے۔ روزے کا اصل حاصل تقویٰ ہے تاکہ روح و جسم کی پاکیزگی، نیکی کے لئے قوت ارادی کا احیا، صبر کی مشق، نعمتوں کی قدر، رضائے الہی کے حصول کی تربیت اور اللہ تعالیٰ کی رضا پر سر تسلیم خم کرنے کی عادت کو پروان چڑھانا ممکن ہو سکے۔

رمضان المبارک کی بیش بہا فیوض و برکات کو سمیٹنے کیلئے ہمارے پیارے نبی کریم ﷺ رمضان سے پہلے ہی اپنے ساتھیوں اور گھر والوں کو اس ماہ مبارک کی عظمت و برکات سے آگاہ فرماتے اور استقبال رمضان کے لیے بھرپور تیاری کا حکم فرماتے، پیما کے ممبر کی حیثیت سے ہمیں بھی چاہئے کہ اس سنت نبوی ﷺ کی اتباع میں ابھی سے رمضان المبارک میں انفرادی اور اجتماعی طور پر جامع منصوبہ بندی کر لیں تاکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی بے پایاں رحمتوں، برکتوں اور فیوض سے بھرپور حصہ وصول کر سکیں۔ امید ہے آپ پہلے سے ہی رمضان المبارک کے لیل و نہار کے لیے منصوبہ بندی کر رہے ہوں گے۔ تاہم درج ذیل چند ضروری اقدامات اپنی منصوبہ بندی کا لازماً حصہ بنائیے۔

مقاصد اور اس کی برکات و فیوض کا تذکرہ ہو اور "Patient care in Ramzan" کے حوالے سے آگہی و معلومات بھی شامل ہوں۔

توبہ

انفرادی طور پر رمضان المبارک کے آغاز پر اپنے گناہوں پر نادم ہوں اور اللہ رب العزت سے سچی توبہ کریں، اس کے حضور گڑگڑا کر معافی مانگیں اور ایسی عملی توبہ کریں جو آپ کے علاوہ باقی افراد کو بھی نظر آئے، یعنی ایسی توبہ جو آپ کے زندگی کے شب و روز کو تبدیل کر کے رکھ دے اور جو ہمیں روز آخرت نبی کریم ﷺ کی شفاعت اور رفاقت کا مستحق بنا دے۔

قرآن کے ساتھ تعلق

رمضان المبارک کی عظمت ہی اس لئے ہے کہ قرآن پاک اس ماہ عظیم میں نازل ہوا۔ ”ہم نے اپنی کتاب میں کو برکت والی رات میں اتارا۔“ (القرآن) یہ کتاب میں ”رحمتہ میں ربک“ یعنی تمہارے رب کی طرف سے رحمت ہی رحمت ہے۔ اس ماہ مبارک میں قرآن کے ساتھ اپنے تعلق کو مضبوط بنائیں، رمضان میں کم از کم ایک بار ناظرہ قرآن مکمل کریں، کوشش کریں کہ ایک مرتبہ قرآن کا ترجمہ بھی پڑھ لیں اور سورۃ الانعام کی تفسیر کا ”فی ظلال قرآن“ یا کسی دوسری تفسیر سے مطالعہ کریں۔

نماز تراویح:

تراویح میں پورا قرآن سننے کی کوشش کریں۔ رمضان میں جبرائیل علیہ السلام خود آ کر نبی کریم ﷺ کو قرآن مجید کا ایک دور کروایا کرتے تھے۔ قرآن کو پڑھتے ہوئے کوشش کریں کہ اس کے اندر ایسے جذب ہو جائیں کہ قرآن کا ہماری دل و روح سے گہرا تعلق پیدا ہو جائے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ”جب قرآن پڑھا اور رونانہ آئے تو رونے کی کوشش کرو، اس لئے کہ قرآن حزن کے ساتھ نازل کیا گیا۔“

تجوید

رمضان میں ناظرہ کے ساتھ ساتھ تجوید کے کچھ بنیادی و ابتدائی قواعد و ضوابط سیکھنے کی کوشش کریں اور عربی حروف تہجی کے مخارج کی پریکٹس بھی کریں۔

اذکار

سحر و افطار، نمازوں کے اوقات اور دیگر روزہ مرہ مصر و فیات کے دوران کوشش کریں کہ اذکار مسنونہ کا خصوصی اہتمام ہوتا کہ رمضان کے بعد بھی یہ زندگی کا معمول بن جائیں، اذکار مسنونہ پر مشتمل کتابچے منشورات سے منگوائے جاسکتے ہیں۔

مطالعہ لٹریچر

اسلامی لٹریچر میں سے کسی منتخب کتاب کا مطالعہ کریں، بالخصوص ”دین میں ترجیحات“ از علامہ یوسف القرضاوی کا مطالعہ انتہائی مفید رہے گا، مرکزی شوریٰ کے اراکین مطالعے کا لازمی اہتمام کریں۔ صوبائی صدور سے بھی گزارش ہے کہ صوبائی اراکین شوریٰ کے لیے مذکورہ کتاب مہیا کرنے کا انتظام کریں۔

مختصر لٹریچر

اسلامک پبلی کیشنز کے طبع کردہ مختصر کتابچے ”روزہ، روزہ کا مقصد، روزہ اور ضبط نفس، رمضان ماہ تربیت، آداب رمضان“ پیما مبران، عام ڈاکٹر ز، مریضوں، لو احقین اور سٹاف میں تقسیم کرنے کا اہتمام کریں۔ یہ کتابچے ۳۰۰ سے ۱۴۰۰ روپے فی سیٹہ دستیاب ہیں۔

رابطہ نمبر اسلامک پبلی کیشنز: 042-35417074-71-72

علاوہ ازیں رمضان کے حوالے سے منشورات کے طبع کردہ مختصر لٹریچر بھی منگوا یا جاسکتا ہے۔

رابطہ نمبر منشورات: 0332-0034909، 042-35252210-11

نماز تہجد و شب بیداری

فرمان الہی ہے کہ ”متقین وہ ہیں جو رات کو کم سوتے اور سحر کے وقت استغفار کرتے ہیں“۔ شب بیداریوں کا اہتمام کیجئے اور ان مواقع کو دعوت دین

اور تربیت کردار کیلئے استعمال کیجئے۔ نماز تہجد کی کوشش بھی کریں، رات کے اس حصہ کے بارے میں نبی محترم ﷺ نے فرمایا۔ ”اللہ تعالیٰ اس وقت دنیا والوں کے بہت قریب ہوتا ہے اور پکارتا ہے کہ کون ہے جو مجھ سے مانگے اور میں اس کو دوں، کون ہے جو مجھ سے اپنے گناہوں کی مغفرت چاہے اور میں اس کو معاف کر دوں۔“ (بخاری)

انفاق فی سبیل اللہ

زکوٰۃ کے علاوہ بھی انفاق فی سبیل اللہ کا خصوصی اہتمام کیجئے۔ نماز کے بعد اللہ کی راہ میں خرچ کرنا بڑی عبادت ہے۔ وقت، جسم و جان کی قوتیں اور جو کچھ اللہ نے بخشا ہے وہ سب کچھ خرچ کرنا انفاق ہے۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ سارے انسانوں سے زیادہ فیاض اور سخی تھے، لیکن جب رمضان آتا تو آپ ﷺ کی سخاوت کی انتہا نہ رہتی اور آپ اپنی فیاضی میں بارش لانے والی ہوا کی مانند ہو جاتے۔ اللہ تعالیٰ نے ایک ایک دانے اور ایک ایک روپے پر کم از کم سات سو گنا اجر کا وعدہ فرمایا ہے۔ اپنے مستحق اقرباء، اقامت دین و تبلیغ، یتیموں اور مسکینوں کیلئے جتنا بھی مال راہ خدا میں نکال سکتے ہیں نکالیں۔ پیما کے تحت چلنے والے ویلفیئر پراجیکٹس، ہسپتال اور انسداد نا بینا پن ٹرسٹ کے لئے خصوصی اعانت فرمائیں۔ علاوہ ازیں (کم از کم) روزانہ کسی ایک مریض کو مفت طبی سہولت دیجئے۔

لیلۃ القدر

شب قدر وہ مبارک رات ہے جس میں قرآن مجید نازل کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس رات کی عبادت کو ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر قرار دیا ہے۔ رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں اسے تلاش کرتے کریں اور کثرت سے استغفار، تلاوت، ذکر اور قیام کا اہتمام کریں۔ اس رات کیلئے حضور اکرم ﷺ نے مختصر مگر جامع دعا سکھائی ہے۔ اللھم انک عفو تحب العفو فاعف عنی (ترمذی) ”میرے اللہ تو بہت معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے کو محبوب رکھتا ہے، پس مجھے معاف کر دے۔“

اعتکاف

آخری عشرہ میں نبی کریم ﷺ نے ہمیشہ اعتکاف کیا اور اسکی تاکید بھی فرمائی ہے۔ آپ بھی اعتکاف کرنے کے لئے ہمت و حوصلہ پیدا کریں۔ آخری عشرہ کی قدر و منزلت کا اندازہ آپ اس بات سے لگا سکتے ہیں کہ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ”رسول اکرم ﷺ آخری عشرہ میں اپنی کمرس لیتے، راتوں کو جاگتے، اپنے گھر والوں کو جگانے اور اتنی محنت کرتے جتنی کسی اور عشرے میں نہ کرتے۔“

افطار کا اہتمام

اسراف و نمود سے پرہیز کرتے ہوئے پیما کے ہر مقامی یونٹ پر اجتماعی افطار کے کم از کم ایک پروگرام کا اہتمام کیجئے، جہاں اجتماعی افطار ممکن نہ ہو وہاں انفرادی افطار کا اہتمام ضرور کیجئے۔ افطار کے مواقع پر رمضان سرکلر کی تقسیم کا اہتمام بھی کیجئے۔

صدقہ فطر:

رمضان المبارک میں صدقہ فطر کی ادائیگی بروقت کیجئے تاکہ لوگ عید الفطر کی برقت تیاری کر سکیں اور خوشیوں میں شریک ہو سکیں۔

دعوت کے مواقع اور ماحول سے فائدہ اٹھائیے

ماہ رمضان میں لوگوں کے دل نرم اور نیکی کی طرف مائل ہوتے ہیں، ایسے میں خیر کی بات قبول کرنے کی صلاحیت عموماً زیادہ ہوتی ہے لہذا پوری دلسوزی، اخلاص اور حکمت کے ساتھ اپنے احباب تک PIMA کی دعوت پہنچانے کی کوشش کیجئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس ماہ عظیم کے فیوض و برکات سمیٹنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

والسلام

ڈاکٹر عبدالعزیز ضیاء

انچارج دعوت و تربیت

پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن